1028 ـ سورۃ الرحمن کی آیت نمبر33 کی تفسیر

سوال

میری آپ سے گزارش ہے کہ سورۃ الرحمن کی آیت نمبر33 کی تفسیر میں تعاون کریں کیونکہ میں عربی نہیں جانتا اللہ آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اے انسانوں اورجنوں کی جماعت ! اگرتم میں آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکلنے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو ! بغیر غلبہ اورطاقت کے تم نہیں نکل سکتے الرحمن 33

اللہ تعالی کی طرف سےاپنے بندوں کو یہ چیلنج اس دن ہوگا جس دن تمام جن وانس میدان محشر میں جمع ہونگے اورآسمان پھٹ جائیں گے اور ہرآسمان سے فرشتے اترکر اہل محشر کو گھیر لیں گے تواللہ تعالی انہیں بھاگنے کا چیلنج دیں گے تو وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے ۔

اور یہ کیسے کرسکتے ہیں کیونکہ انہیں تو کوئ طاقت ہی حاصل نہیں اور پھرفرشتے انہیں ہرجانب سےگھیرے ہوئے ہیں ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کاقول ہے :

یعنی وہ اللہ تعالی کے حکم اوراس کی تقدیر سے نہیں بھاگ سکیں گے بلکہ وہ اللہ تعالی تمہیں گھیرے ہوئے ہے تم اس کے حکم سے انحراف نہیں کر سکتے اور نہ ہی اس کے حکم سے نکل سکتے ہو تم جہاں بھی جاؤ گھیرے ہوئے ہو ، اور یہ سب کچھ میدان محشر میں ہوگا اورفرشتے مخلوق کوہرجانب سے سات لائنوں میں گھیرے ہوئے ہوں گے توکوئ بھی کہیں جانے کی طاقت نہیں رکھ سکے گا مگر یہ " الا بسلطان " اللہ تعالی کے حکم سے ، انسان اس دن یہ کہےگا کہ آج بھاگنے کی جگہ کہاں ہے ؟ نہیں نہیں کوئ پناہ گاہ نہیں آج تو تیرے توتیرے رب کی طرف ہی قرارگاہ ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .